8388 ـ عقیقہ کی تقسیم

سوال

بچے کے عقیقہ کی تقسیم کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ:

سنت یہ ہے کہ بچہ کی جانب سے عقیقہ کے جانور ذبح کیے جائیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" بچے کےساتھ عقیقہ ہے، تو اس کی جانب سے خون بہاؤ اور اس کی گندگی دور کرو "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5049) سنن ترمذی حدیث نمبر (1434) ترمذی نے اسے حسن صحیح کہا ہے.

اور اس عقیقہ کے گوشت کو کھانا جائز ہے، اور اسی طرح رشتہ داروں اور دوست و احباب اور فقراء و مساکین کو بھی کھلانا جائز ہے، اور اسے پکا کر کھلانا بھی جائز ہے، اسی طرح کچا گوشت بھی تقسیم کیا جا سکتا ہے.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا عقیقہ کے گوشت کے متعلق کہتی ہیں:

" اسے پورے اعضاء کے ٹکڑے بنائے جائیں اور کھایا اور کھلایا جائے "

اسے ابن ابی شیبہ نے مصنف (5) میں روایت کیا ہے.

اور ابن سیرین اور حسن بصری سے مروی ہے کہ:

" ان کے ہاں عقیقہ قربانی جیسا تھا، کھایا اور کھلایا جاتا "

دیکھیں: مصنف ابن ابی شیبۃ (5).

اور ابن حزم رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" عقیقہ کا گوشت کھایا اور کھلایا اور ہدیہ اور صدقہ کیا جائے گا "

دیکھیں: محلی ابن حزم (6).

اور عقیقہ کا سارا گوشت پکانا بھی مستحب ہے، حتی کہ جو صدقہ کیا جانا ہے وہ بھی، کیونکہ بعض سلف سے اس کا استحباب مروی ہے، مثلا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہما، اور عطاء بن ابی رباح عقیقہ کے متعلق کہا کرتے تھے:

" اس کو اعضاء کے اعتبار سے ٹکڑے کر کے پانی اور نمک میں پکا کر پڑوسیوں کو ہدیہ کیا جائے "

سنن البیہقی حدیث نمبر (19827).

واللہ اعلم .